| سبق نمبر | سبق کا عنوان | مقاصد | سرگرمی |
|---|---|---|---|
| 20 | عصری ہندوستان میں سماجی ثقافتی مسائل | اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ:<br>عصری ہندوستانی سماج کے کچھ اہم مسائل کو درج فہرست کو سکیں گے؛<br>ذات پات کے نظام جہیز اور نشیلی ادویات کی لعنت کے بارے میں تبادلۂ خیال کر سکیں گے؛<br>مخدوش گروپوں مثلاً بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کے ساتھ جڑے ہوئے مسائل کا تجزیہ کر سکیں گے؛اور<br>غریبی اور بے وزگاری جیسے معاشی مسائل کے بارے میں بحث کر سکیں گے؛ | اپنے والدین اور استاد، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا |

## تعارف

گزشتہ سبق میں آپ نے ہندوستان کے سماجی ڈھانچہ کے بارے میں مطالعہ کیا۔ اس نے قبائلی دیہی اور شہری سماجوں کے بارے میں پڑھا۔ ذات اور اور طبقہ کے لحاظ سے طبقاتی ترتیب۔ خاندانی اور شادی اور ہندوستانی سماج میں عورتوں کی حیثیت کے بارے میں معلومات حاصل کی۔ ہندوستانی سماج کا ارتقاء مختلف میں ہوا ہے اور اس کی پیش رفت متنوع میدانوں میں ہوئی۔ آپ نے گزشتہ اسباق۔ میں ہندوستانی سماج میں سماجی اور اصلاحات کے بارے میں پڑھا ہے۔ تاہم ہر سماج میں سماجی وثقافتی مسائل بھی ہوتے ہیں جن سے نمٹنا اور ان کو حل کرنا ضروری ہوتا ہے۔

### ذات پات کا نظام

موروثی پیشوں کے ساتھ وابستگی اور دیسی لوگوں کے ساتھ رابطہ نے صورت حال کو بدل ڈالا اور انسان کی پیدائش کے ساتھ اس کی ذات کا فیصلہ ہونے لگا۔

وقت کے گزرنے کے ساتھ یہ چیز سماج کی اعلیٰ اور کم تر ذاتوں میں تقسیم کا سبب بن گئی جو ایک دوسرے کے ساتھ گھل مل کر نہیں رہ سکتے تھے۔

نام نہاد نچلی ذاتوں کے استعمال کیا جانے لگا اور ان کی حالت آہستہ مایوس کن ہونے لگی۔

ذات پر مبنی استحصال بعض اوقات تشدد کا باعث بھی بننے لگا۔

1947 کے بعد حکومت ہند نے کی جانب توجہ دی اور اس کو حل کرنے کی کوشش کی۔

### عورتوں سے جڑے مسائل

- ہندوستان کا آئین ہر میدان میں عورتوں اور مردوں کو مساوی حقوق دیتا ہے۔
- آج ان کو ووٹ دینے، املاک اور وراثت کا حق حاصل ہے۔
- 1976ء میں مساوی معاوضہ حق کی دفعہ منظور کی گئی۔
- حال ہی میں حکومت نے ایک اسکیم 'لاڈلی' شروع کی ہے جس کے تحت بچی کی پیدائش کے وقت ایک مخصوص رقم محفوظ کر دی جاتی ہے اور جب وہ 18 برس کی عمر تک پہونچ جاتی ہے تو یہ رقم اس کو دے دی جاتی ہے۔

- اسی طرح کی ایک دوسری اسکیم ''زچہ بچہ'' کے نام سے ہے جس کے تحت ریاستی سرکار بچے کی پیدائش اور بچے کی پرورش سے جڑے ہوئے طبی اخراجات کی ذمہ دار ہوتی ہے۔

## جنس کی بنیاد پر استحصال

- ہندوستان میں عورتوں کا استحصال مختلف میدانوں مثلاً صحت تعلیم اور روزگار میں کیا جاتا ہے۔
- بطن مادر میں ہی کئی بچیوں کو مار دیا جاتا ہے یا پیدائش کے بعد سے ان سے کنارہ کشی کرلی جاتی ہے، ان کو جان بوجھ کر نظرانداز کیا جاتا ہے اور صرف اس وجہ سے ان کو کم خوراک دی جاتی ہے کہ وہ لڑکیاں ہیں۔
- ہندوستانی خاندانوں میں لڑکی کی پیدائش کو برا مانا جاتا ہے گو کہ ہندوستان میں زمانہ قدیم سے عورتوں کا احترام کیا جاتا تھا۔
- اب حکومت نے لڑکیوں کے لیے مفت تعلیم اور عورتوں کے لیے روزگار میں ریزرویشن کا بندوبست کیا ہے اور ان کو چھ مہینے کی تعطیل ولادت بھی دی جاتی ہے۔

## جہیز کا رواج

جہیز کا رواج ایک ایسا انتہائی خراب رواج ہے جس نے ہماری ثقافت کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے۔ حکومت ''ہند نے 1961ء میں جہیز پر پابندی کی دفعہ منظور کی تھی لیکن یہ رواج آج بھی جاری ہے۔ جہیز کی وجہ سے نہ صرف عورتوں کی اموات ہوتی ہیں بلکہ عورتوں کے خلاف خانگی تشدد کے زیادہ تر واقعات، جن میں نفسیاتی اور جسمانی دونوں طرح کی اذیت شامل ہے، جہیز کے معاملات سے جڑے ہوتے ہیں۔

## نشیلی ادویات کی لعنت/نشہ خوری

- نقصان دہ موادوں مثلاً شراب، تمباکو، نشیلی ادویات جنھیں نشے کی لعنت یا نشہ خوری کہا جاتا ہے۔
- چونکہ کئی لوگ معیاری قسم کی ادویات کے متحمل نہیں ہوسکتے، کیونکہ وہ کافی مہنگی اس لیے وہ نشہ کی اپنی لت کی تسکین کے لیے سستی نشیلی ادویات کا استعمال کرتے ہیں۔ بعض ادویات جس کا نتیجہ موت نیا مستقل اپاہیج پن کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

- سگریٹ نوشی ایک ایسی عادت ہے جو صحت کے لیے انتہائی مضر ہے۔ بلکہ شراب سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔ سگریٹ نوشی آلودگی کا بڑا سبب ہے اور اس کی وجہ سے کینسر جیسی مہلک بیماری ہوسکتی ہیں یا دل کی بیماری اور سانس کی بیماری ہوسکتی ہے۔ مرکزی حکومت نے عوامی جگہوں پر سگریٹ نوشی پر پابندی لگا رکھی ہے۔

## گداگری

- بھیک مانگنا ہندوستان کا ایک بڑا مسئلہ ہے۔

## فرقہ پرستی

ہندوستان مختلف مذاہب کا ملک ہے۔ ایک برادری کا دوسری برادری کے تئیں جارحانہ رویہ دو مذہبی برادریوں کے درمیان تناؤ اور ٹکراؤ کا سبب بنتا ہے۔ سیکڑوں لوگ فرقہ وارانہ فسادات میں مارے جاتے ہیں۔ یہ نفرت اور آپسی شک وشبہ کو بڑھاوا دیتا ہے۔ ہمیں سبھی مذہب کا احترام کرنا چاہیے۔

## بوڑھوں سے جڑے ہوئے مسائل

مشترکہ خاندان کے ختم ہونے کے ساتھ اور خاص طور سے شہروں میں جہاں اکیلے خاندانوں کا رواج ہے، بوڑھوں کو ان کے اپنے ہی خاندان میں ناپسندیدہ فرد سمجھا جانے لگا۔ یاد رکھیے کہ بوڑھوں کی عزت کرنی چاہیے۔ انھوں نے اس وقت آپ کی دیکھ بھال کی تھی جب آپ چھوٹے تھے اور اب ان کی دیکھ بھال کرنا آپ کا فرض ہے۔

## غریبی اور روزگار کا مسئلہ

بچے ملک کے مستقبل کے شہری ہیں۔ وہ بچے جن کے خاندان غریبی لائن سے نیچے زندگی گزارتے ہیں، اکثر مزدوروں، گھریلو ملازمین یا جبری مزدوروں کے طور پر کام کرتے ہیں۔ یہ بچے جسمانی اور ذہنی استحصال کا نشانہ بنتے ہیں۔ ان کو بھوکا رکھا جاتا ہے، مارا پیٹا جاتا ہے

اوران کا جنسی ،استحصال بھی کیا جا تا ہے۔اس کو بچوں کے استحصال کے طور پر جانا جاتا ہے۔حق تعلیم کے تحت سبھی بچوں کو مفت تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔

## اپنا تجزیہ کریں:

سوال: ''جہیز ایک سماجی مسئلہ ہے،، تفصیل سے لکھیے۔

سوال: عورتوں کی حالت میں سدھار ملک کے لیے کس طرح سود مند ہے؟

سوال: لڑکیاں دنیا کا سب سے مہنگا تحفہ ہیں۔تبادلۂ خیال کیجیے۔

سوال: غریبی اور بے روزگاری کئی سماجی مسائل کی بنیادی وجہ ہے۔تبادلۂ خیال کیجیے۔